جنت کی بولی جنت کی چابی

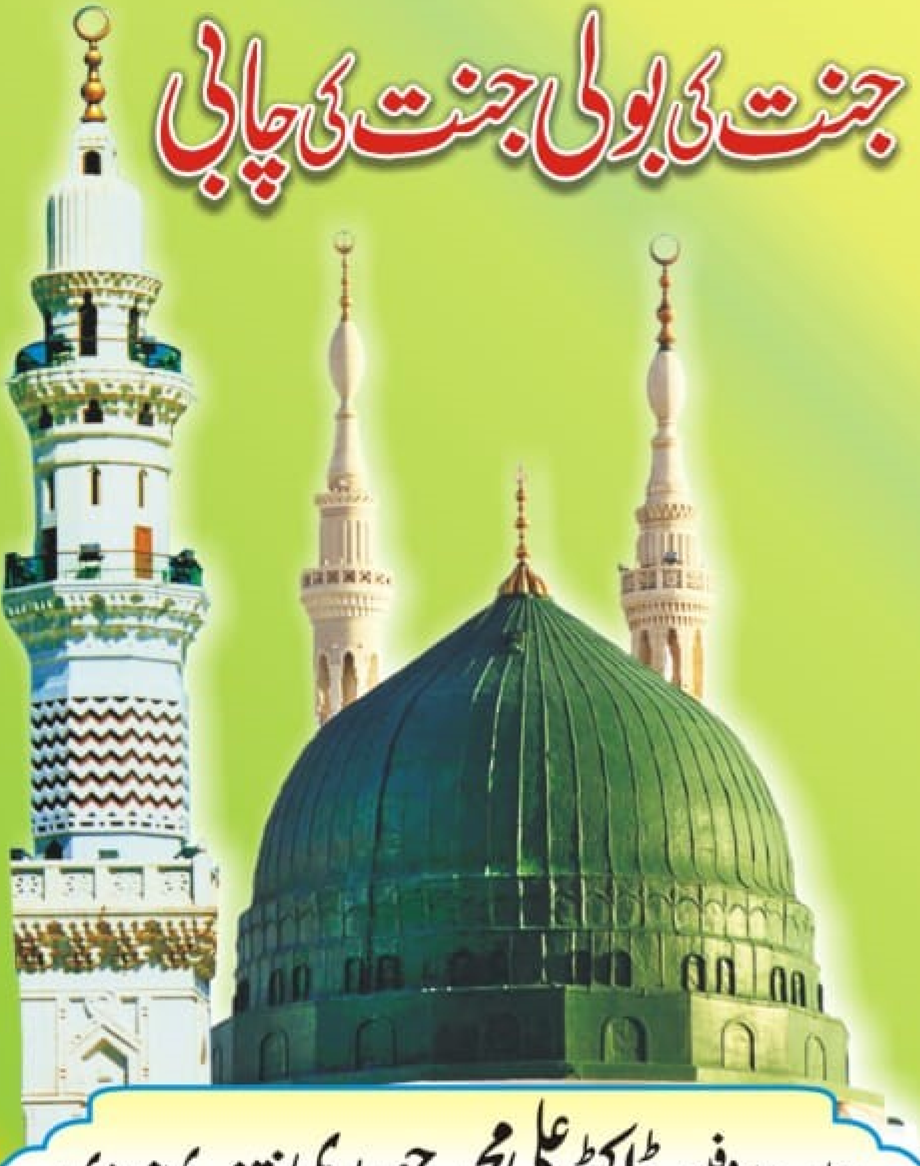

مؤلف: پروفیسر ڈاکٹر علی محمد چوہدری نقشبندی مجددی

18/23 نیو گرین ویو کالونی فیصل آباد فون 041-2639292

جنت کی بولی جنت کی چابی

اعلیٰ حضرت احمد رضا خاں بریلوی رحمۃ اللہ علیہ ایک ایسی شخصیت ہیں جسے قرآن وحدیث پر پورا عبور ہے۔ جو کہتے ہیں وہ قرآن وحدیث کی روشنی میں کہتے ہیں۔ ان کی ایک نعتوں کی کتاب ہے جس کا نام ہے ''حدائق بخشش،، یعنی بخشش کا باغ۔ اسے جنت کا باغ بھی کہہ لیں۔ اس کا ہر شعر جنت کی بولی ہےاور جنت کی چابی ہے۔

اعلیٰ حضرت فرماتے ہیں:

(1) سب کچھ ان کا ہے یعنی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کا ہے۔

ے میں تو مالک ہی کہوں گا کہ ہو مالک کے حبیب
یعنی محبوب و محب میں نہیں میرا تیرا

ے خالقِ کل نے آپ کو مالکِ کل بنا دیا
دو جہاں ہیں آپ کے قبضۂ اختیار میں

ے زمین وزماں تمہارے لئے، مکین ومکاں تمہارے لئے
چنین وچناں تمہارے لئے، بنے دو جہاں تمہارے لئے

ے اصالتِ کل، امامتِ کل، سیادتِ کل، امارتِ کل
حکومتِ کل، ولایتِ کل، خدا کے یہاں تمہارے لئے

ے مالکِ کونین ہیں گو پاس کچھ رکھتے نہیں
دو جہاں کی نعمتیں ہیں ان کے خالی ہاتھ میں

معلوم ہوا ان کی ملکیت کی حد نہیں۔اس کے مقابلہ میں جو بولی ہے وہ کسی چیز کے مالک نہیں وہ جہنم کی بولی اور جہنم کا ٹکٹ ہے۔

(2) سب کچھ ان سے:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نہ صرف مالک و مختار ہیں بلکہ وجہِ کائنات ہیں یعنی اصل کائنات ہیں۔سب کچھ ان سے ہے۔

ے وہی نورِ حق وہی ظلِ رب ہے انہیں سے سب ہے انہیں کا سب
نہیں ان کی مِلک میں آسماں کہ زمیں نہیں کہ زماں نہیں

فرماتے ہیں زمین اور آسماں اور وقت کے بھی وہ مالک ہیں۔

ے بخدا خدا کا یہی ہے در نہیں اور کوئی مفر مقر
جو وہاں سے ہو یہیں آ کے ہو جو یہاں نہیں تو وہاں نہیں

ے وہ جو نہ تھے تو کچھ نہ تھا وہ جو نہ ہوں تو کچھ نہ ہو
جان ہیں وہ جہان کی جان ہے تو جہان ہے

ان اشعار سے پتہ چلتا ہے کہ ہم جو کچھ ہیں اور جو کچھ کھا پی رہے ہیں، جو

طاقت ہے، جو شفا ہے، جو علم ہے، جو رزق ہے وہ سب نورِ مصطفٰے صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے حاصل ہوا ہے۔ حدیث پاک میں کہ نبی پاک صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ تعالٰی کے نور سے ہیں اور ساری مخلوق ان کے نور سے پیدا ہوئی ہے۔

اس کے مقابلہ میں وہ جہنم کی بولی ہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ نہیں کر سکتے وہ جہنمی بولی ہے اور دوزخ کا ٹکٹ ہے۔

(3) وہ سب کو عطا کرتے ہیں:

اعلٰی حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سب اشیا کے مالک ہیں وہی سب کو عطا بھی کرتے ہیں اور ہر ایک کی جھولی بھرتے ہیں۔

؎ واہ کیا جود و کرم ہے شہِ بطحا تیرا
نہیں سنتا ہی نہیں مانگنے والا تیرا

کرم یہ ہے کہ سوال کرنے پر دیتے ہیں اور جود یہ ہے کہ بغیر مانگے دیتے ہیں۔

؎ لا ورب العرش جس کو جو ملا ان سے ملا
بٹتی ہے کونین میں نعمت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

اعلٰی حضرت رحمۃ اللہ علیہ اللہ تعالٰی کی قسم اٹھا کر فرماتے ہیں کائنات میں ہر ایک کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی نعمت مل رہی ہے۔

؎ کون دیتا ہے دینے کو منہ چاہئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی ﷺ

یعنی کائنات میں صرف نبی کریم ﷺ تقسیم کرنے والے ہیں اللہ تعالیٰ ان کو دیتا ہے۔

جو بھی مانگو وہ نہ نہیں کرتے جھولی بھر کے دیتے ہیں

؎ ہم بھکاری وہ کریم اُن کا خدا اُن سے فزوں
اور نہ کہنا نہیں عادت رسول اللہ ﷺ کی

قرآن مجید میں ہے اے حبیب ! (ﷺ) سوالی کو نہ جھڑکو یعنی اس کی جھولی بھر دو۔

؎ میرے کریم سے گر قطرہ کسی نے مانگا
دریا بہادیئے ہیں دُر بے بہا دیئے ہیں

؎ تجھے حمد ہے خدایا تجھے حمد ہے خدایا
ہمیں بھیک مانگنے کو تیرا آستاں بتایا

حضورِ اکرم ﷺ دنیا میں دیتے ہیں اور حشر تو سارا ان کی شان دکھانے کے لئے برپا کیا ہے۔

؎ فقط اتنا سبب ہے انعقادِ بزمِ محشر کا
کہ اُن کی شانِ محبوبی دکھائی جانیوالی ہے

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے ہر قسم کی چیزیں نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم سے مانگیں۔ کسی نے شفا مانگی، کسی نے فتح مانگی، کسی نے ایمان مانگا، کسی نے جنت مانگی، کسی نے بارش مانگی، کسی نے رزق مانگا۔ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ہر ایک کی جھولی بھر دی۔ ان کی شفاعت سے بخشش عطا ہوگی۔ جو کہے کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کچھ نہیں کر سکتے وہ بولی جہنم کی بولی ہے۔ وہی جہنم کا ٹکٹ ہے۔

(4) رضائے الٰہی حاصل ہے:

مانا کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم مالکِ کل ہیں ہر چیز ان سے ہے، ہر ایک کو عطا کرتے ہیں، ان سے بڑی عظمت ان کی یہ ہے کہ رضائے الٰہی حاصل ہے اور کن کی زبان رکھتے ہیں۔

؎ خدا کی رضا چاہتے ہیں دو عالم
خدا چاہتا ہے رضائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

؎ وہ زباں جس کو سب کن کی کنجی کہیں
اس کی نافذ حکومت پہ لاکھوں سلام

ان کی بھی حد نہیں۔

(5) اللہ تعالیٰ نے انہیں بڑی طاقت عطا فرمائی ہے:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ انہیں اللہ کی عطا سے بہت ہی طاقت ور سمجھتے ہیں۔

سورج اُلٹے پاؤں پلٹے چاند اشارے سے ہو چاک
اندھے نجدی دیکھ لے قدرت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے سورج کو واپس پھیر دیا پھر آگے چلا دیا۔ اشارے سے چاند کے ٹکڑے کر دیئے پھر اسے جوڑ بھی دیا۔ وقت کو آگے چلنے سے روک دیا۔ جب بلایا درخت چل کر آئے۔ پتھر پانی پہ تیر کر آئے۔ بارش کر دی پھر بارش روک دی۔ بیماروں کو تندرست کر دیا حتیٰ کہ مردے زندہ کر دیئے۔ جو حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو کمزور و ناتواں سمجھے وہ جہنمی ہے۔

(6) حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی بڑی عزت و توقیر ہے:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں اللہ تعالیٰ نے حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو بڑی عزت و توقیر عطا فرمائی ہے۔

؎ عرشِ حق ہے مسندِ رفعت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی
دیکھنی ہے حشر میں عزت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی

؎ زہے عزت و اعتلائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
کہ ہے عرشِ حق زیرِ پائے محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

نیز فرمایا

وہ خدا نے ہے مرتبہ تجھ کو دیا، نہ کسی کو ملے نہ کسی کو ملا
کہ کلامِ مجید نے کھائی شہا ترے شہر و کلام و بقا کی قسم

ے تیرے قدموں میں جو ہیں غیر کا منہ کیا دیکھیں
کون نظروں پہ چڑھے دیکھ کے تلوا تیرا

ے فرش والے تیری شوکت کا علو کیا جانیں
خسروا عرش پہ اڑتا ہے پھریرا تیرا

(7) ان کی شفاعت سے سب کی بخشش ہوگی:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں خواہ نیک ہو خواہ گناہ گار سب ہی نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کی شفاعت سے ہی بخشے جائیں گے۔

ے ایک میں کیا میرے عصیاں کی حقیقت کتنی
مجھ سے سو لاکھ کو کافی ہے اشارہ تیرا

ے ڈرتھا عصیاں کی سزا اب ہوگی کہ روزِ جزا
دی ان کی رحمت نے صدا یہ بھی نہیں وہ بھی نہیں

ے جس طرف اٹھ گئی دم میں دم آ گیا
اُس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

؎ اللہ رے کیا جہنم اب بھی نہ سرد ہوگا
رو رو کے مصطفٰے ﷺ نے دریا بہادیئے ہیں
؎ تجھ سا سیاہ کار کون اُن سا شفیع ہے کہاں
پھر وہ تجھی کو بھول جائیں دل یہ تیرا گمان ہے
؎ وہ جہنم میں گیا جو اُن سے مستغنی ہوا
ہے خلیل اللہ کو حاجت رسول اللہ ﷺ کی

انبیاء کرام بھی ان کی شفاعت سے ہی جنت میں جائیں گے۔

؎ خوف نہ رکھ رضاؔ ذرا تو، تو ہے عبدِ مصطفٰے
تیرے لئے امان ہے تیرے لئے امان ہے

حضور ﷺ کی غلامی ہی سند ہے جنت میں جانے کی، جو کہے کہ حضورِ اکرم ﷺ کو اپنا پتہ نہیں کہ کہاں جانا ہے وہ بولی جہنم کی ہے اور جہنم ہی کی چابی ہے۔

؎ کیا ہی ذوق افزا ہے شفاعت تمہاری واہ واہ
قرض لیتی ہے گناہ پرہیزگاری واہ واہ

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ گناہ گاروں کو نبی کریم ﷺ کو شفاعت کیلئے ڈھونڈ نا نہیں پڑے گا بلکہ حضورِ اکرم ﷺ خود انہیں ڈھونڈ

لیں گے۔

؎ مجرموں کو ڈھونڈتی پھرتی ہے رحمت کی نگاہ
طالع برگشتہ تیری سازگاری واہ واہ
(اے گناہ گار! تری طرف داری واہ واہ)

نارِ جہنم سے بچنے کا طریقہ خود اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ سکھاتے ہیں۔ ہر وقت ان کی شفاعت کو یاد رکھئے۔

؎ حرزِ جاں ذکرِ شفاعت کیجئے
نار سے بچنے کی صورت کیجئے

؎ چور حاکم سے چھپا کرتے ہیں یاں اسکے خلاف
ترے دامن میں چھپے چور انوکھا تیرا

(8) علم غیب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو عطا ہوا ہے۔

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو اللہ تعالیٰ نے بے شمار علم غیب عطا کئے ہوئے ہیں۔

؎ اور کوئی غیب کیا تم سے نہاں ہو بھلا
جب نہ خدا ہی چھپا تم پہ کروڑوں درود

؎ خدا نے کیا تجھ کو آگاہ سب سے
دو عالم میں جو کچھ خفی وجلی ہے

جو کہتے ہیں کہ انہیں دیوار کے پیچھے کا پتہ نہیں وہ جہنم کی بولی بولتے ہیں اور جہنم کا ٹکٹ خریدتے ہیں۔

(9) میلاد شریف جائز ہے:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ میلاد شریف جائز ہے۔

؎ جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اس دل افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

(10) حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور ہیں:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں نہ صرف حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نور ہیں بلکہ ان کی ساری اولاد نور ہے۔اس وجہ سے حضرت عثمانِ غنی رضی اللہ عنہ ذوالنورین بنے ہیں۔

؎ تری نسل پاک میں ہے بچہ بچہ نور کا
تو ہے عینِ نور ترا سب گھرانہ نور کا

(11) آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم حیات ہیں:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ حضورِ اکرم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کو زندہ وجاوید سمجھتے ہیں۔

؎ تو زندہ ہے واللہ تو زندہ ہے واللہ
میری چشمِ عالم سے چھپ جانے والے

(12) صدیق اکبر رضی اللہ عنہ نمبر 1 ہیں:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ کے مطابق صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سب سچوں سے سچے اور سارے متقیوں کے امام ہیں۔

اصدق الصادقین سید المتقین
چشم وگوشِ وزارت پہ لاکھوں سلام

وہ فرماتے ہیں کہ صدیق اکبر رضی اللہ عنہ سب سچوں سے بڑے سچے ہیں۔ سب متقیوں کے سردار ہیں وہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی آنکھیں اور کان ہیں اور زمین پر ان کے وزیر ہیں۔ آپ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا میری حکومت آسماں پر بھی ہے، زور زمین پر بھی ہے، آسمانوں میں میرے وزیر حضرت جبرئیل علیہ السلام اور حضرت میکائیل علیہ السلام ہیں اور زمین پر میرے وزیر حضرت صدیق اکبر رضی اللہ عنہ اور حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے صدیق اکبر رضی اللہ عنہ کو نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے بعد دوسرا کہا۔

؎ یعنی اس افضل الخلق بعد از رسل
ثانی اثنینِ ہجرت پہ لاکھوں سلام

(13) پیرومرشد کا ادب:

اعلیٰ حضرت رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں پیرومرشد بہت عزت کے لائق ہوتے ہیں اگر ان کے در کے کتے سے بھی نسبت ہوجائے تو بندہ جنتی بن جاتا ہے۔

تجھ سے در، در سے سگ اور سگ سے ہو مجھکو نسبت
مری گردن میں بھی ہے دور کا ڈورا تیرا

پوچھا گیا کتے سے نسبت کا فائدہ کیا ہے تو فرمایا:

اس نشانی کے جو سگ ہیں نہیں مارے جاتے
حشر تک میرے گلے میں رہے پٹا تیرا

ایسے نسبت والے لوگ جہنم میں نہیں بلکہ جنت میں جاتے ہیں۔

معلوم ہوا مرشد پکڑے بغیر گزارہ نہیں۔ نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے فرمایا ''جس کی بیعت نہیں اس کی موت جاہلیت کی موت ہے'' وہ مرگیا جیسے ابوجہل مرگیا۔

مرشد ہی جنت کی چابی ہے۔ اس کے بغیر بندے کے ہاتھ میں دوزخ کا ٹکٹ ہوگا وہ جہنم میں جائے گا۔